

اَبْنُوْا عَلَیْهِمْ بُنَیَّانًا ط رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ط قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا

پاگئے) تو انہوں نے کہا کہ ان (کے غار) پر ایک عمارت (بطور یادگار) بنا دو، انکارب ان (کے حال) سے خوب واقف ہے، ان

عَلٰی اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْهِمْ مَّسْجِدًا ۚ ﴿۲۱﴾ سَیَقُولُوْنَ

(ایمان والوں) نے کہا جنہیں اسکے معاملہ پر غلبہ حاصل تھا کہ ہم ان (کے دروازہ) پر ضرور ایک مسجد بنائیں گے ﴿۲۱﴾ (اب) کچھ

ثَلَاثَةً ۚ رَّابِعُهُمْ کَلْبُهُمْ ج وَیَقُولُوْنَ خُمْسَهُ سَادِسُهُمْ کَلْبُهُمْ

لوگ کہیں گے: (اصحاب کھف) تین تھے ان میں سے چوتھا انکا کتا تھا، اور بعض کہیں گے: پانچ تھے ان میں سے چھٹا انکا کتا

رَّاجِعًا بِالْغَیْبِ ج وَیَقُولُوْنَ سَبْعَةٌ ۚ وَثَامِنُهُمْ کَلْبُهُمْ ط

تھا، یہ بن دیکھے اندازے ہیں، اور بعض کہیں گے: (وہ) سات تھے اور ان میں سے آٹھواں انکا کتا تھا۔ فرما دیجئے: میرا رب

قُلْ رَبِّیْ اَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۚ ﴿۲۲﴾ فَلَا

ہی ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے اور سوائے چند لوگوں کے ان (کی صحیح تعداد) کا علم کسی کو نہیں، سو آپ کسی سے اسکے بارے میں

تَسْأَلُ فِیْهِمْ اِلَّا مَرَّآءَ ظَاہِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ مِنْهُمْ

بحث نہ کیا کریں سوائے اس قدر وضاحت کے جو ظاہر ہو چکی ہے اور نہ ان میں سے کسی سے ان (اصحاب کھف) کے بارے

اَحَدًا ۚ ﴿۲۳﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَیْءٍ اِنِّیُّ فَاعِلٌ ۚ ذٰلِكَ غَدًا ۚ ﴿۲۴﴾

میں کچھ دریافت کریں o اور کسی بھی چیز کی نسبت یہ ہرگز نہ کہا کریں کہ میں اس کام کو کھل کرنے والا ہوں o

اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِیتَ وَقُلْ عَسٰی

مگر یہ کہ اگر اللہ چاہے (یعنی اِنْ شَاءَ اللہ کہہ کر) اور اپنے رب کا ذکر کیا کریں جب آپ بھول جائیں

اَنْ یَّهْدِیْنَ رَبِّیْ لَا قُرْبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۚ ﴿۲۵﴾ وَلَبِثُوْا

اور کہیں: امید ہے میرا رب مجھے اس سے (بھی) قریب تر ہدایت کی راہ دکھا دے گا o اور وہ (اصحاب کھف)

فِیْ کُھْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَاِذْ دَاوُۡا تِسْعًا ۚ ﴿۲۶﴾ قُلْ

اپنی غار میں تین سو برس ٹھہرے رہے اور انہوں نے (اس پر) نو (سال) اور بڑھا دیئے o فرما دیجئے: